چھبیسویں دن کی خاص دعائیں:

۱۔ سُبْحَانَ اللهِ مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ

پاک و منزہ ہے اللہ سلطنت کا مالک ہے، تو جسے چاہتا ہے حکومت عطا کرتا ہے اور جس سے چاہتا ہے حکومت چھین لیتا ہے اور جسے چاہتا ہے

تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُولِجُ

عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلیل کر دیتا ہے۔ خیر و بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن اور دن کو

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ

رات میں داخل کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان اور بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا

حِسَابٍ (۵) سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا

ہے۔ پاک ہے انسانوں کا پیدا کرنے والا، پاک و منزہ ہے صورتیں بنانے والا، پاک و منزہ ہے جس نے ہر چیز کے جوڑے خلق کیے ہیں،

سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوَىٰ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ

پاک ہے جس نے تاریکیوں اور روشنیوں کو بنایا ہے، پاک و منزہ ہے وہ جو گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرنے والا ہے، پاک و منزہ ہے جو ہر چیز

---

(۱) ایضاً، آیت ۱۹۳۔

(۲) ایضاً، آیت ۱۹۴۔

(۳) سورہ بقرہ، آیت ۲۸۶۔

(۴) سورہ آل عمران، آیت ۲۶ و ۲۷۔

شَیْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا یُرَی وَ مَا لاَ یُرَی سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر مرئی اور نامرئی چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے اس کے کلمات کی تعداد کے برابر، پاک ومنزہ ہے تمام

الْعَالَمِينَ ۔

جہانوں کا رب ۔ (یہ آخری جملہ تین مرتبہ کہے۔)

۲۔ اس دن کی دعا جسے سید ابن باقیؒ نے نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ قَضَى سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقاً فِي يَوْمَيْنِ وَ أَوْحَى فِي كُلِّ سَمَاءٍ أَمْرَهَا يَا مَنْ

اے اللہ! میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں۔ اے وہ جس نے سات آسمانوں کو طبقات کی صورت میں دو دنوں میں مقرر کیا اور اس نے ہر آسمان کو اس کے

يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَ يَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنْ يَعْلَمُ سِرَّ عِبَادِهِ وَ

امر کا الہام فرمایا۔ اے وہ جو لوگوں کی مایوسی کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلاتا ہے اور وہ قابل ستائش سرپرست ہے۔ اے وہ خدا جو بندوں

نَجْوَاهُمْ وَ رُسُلُهُ لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ يَا مَنْ لَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

کے رازوں اور ان کی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور اس کے نمائندے لوگوں کے پاس ہوتے ہیں اور لکھتے ہیں۔ اے وہ جس کی بڑائی آسمانوں اور زمین میں

يَا مَنْ يُحْيِي وَ يُمِيتُ رَبُّنَا وَ رَبُّ آبَائِنَا الْأَوَّلِينَ يَا مَنْ أَهْلَكَ الْقُرَى وَ صَرَّفَ الْآيَاتِ لَعَلَّهُمْ

ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔ اے وہ جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، ہمارا رب ہے اور ہم سے پہلوں کا رب ہے۔ اے وہ جس نے بستیوں کو ہلاک

يَرْجِعُونَ يَا مَنْ رَضِيَ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ

کیا اور اپنی آیات کو کھول کر بیان کیا شاید وہ لوٹ آئیں۔ اے وہ خدا جو مومنین سے اس وقت راضی ہوا جب وہ درخت کے نیچے آپؐ کی بیعت کر رہے

السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَ أَثَابَهُمْ فَتْحاً قَرِيباً يَا مَنْ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى

تھے پس جو ان کے دلوں میں تھا وہ اللہ کو معلوم ہو گیا۔ اللہ نے ان پر سکون نازل کیا اور انہیں قریبی فتح نصیب فرمائی۔ اے وہ خدا جس نے اپنے رسول کو

الدِّينِ كُلِّهِ وَ كَفَى بِاللّٰهِ شَهِيداً أَسْأَلُكَ يَا إِلٰهِي بِمَا مَدَحْتُكَ بِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى خِيَرَتِكَ مِنْ

ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے اور اللہ ہی گواہی کے لیے کافی ہے۔ اے میرے معبود! میں تجھ سے تیری مدحت

خَلْقِكَ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَطْهَارِ الْأَخْيَارِ وَ مَنْ آمَنَ بِهِمْ وَ صَدَّقَهُمْ وَ عَمِلَ بِطَاعَتِهِمْ وَ أَنْ تَتَعَطَّفَ

کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنی مخلوق میں سے اپنے برگزیدہ پر اور ان کے پاکیزہ بہترین اہلبیت پر درود بھیج اور ان پر رحم فرما جو ان پر ایمان

عَلَيَّ بِبَرَكَاتِكَ وَ تُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ وَ فَضْلِكَ وَ تُتِمَّ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَ تُهَنِّئَنِي بِكَرَامَتِكَ وَ

لائے، ان کی تصدیق کی اور ان کی اطاعت بجالائے، اپنی برکات مجھ پر عنایت فرما۔ اپنا وسیع فضل اور رزق مجھے عطا فرما، اپنی نعمتیں مجھ پر تمام فرما، اپنے

تَجْعَلَنِي مِنَ الشَّاكِرِينَ لَكَ وَ هَوَايَ إِلَيْكَ وَ حَسْبِي وَ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَ ذُلِّي لَكَ وَ خُضُوعِي بَيْنَ

کرم سے انہیں میرے لیے خوشگوار بنا دے، مجھے اپنے شکرگزار اور اپنی طرف جھکنے والے بندوں میں شامل فرما، تو ہی میرے لیے کافی ہے، میرا بھروسہ

يَدَيْكَ وَ حَوائِجِي كُلُّهَا إِلَيْكَ وَ مَقْضِيَّةٌ عِنْدَكَ وَ لَدَيْكَ فَلاَ مَلْجَأَ وَ لاَ مَنْجَى وَ لاَ مُلْتَجَأَ مِنْكَ إِلاَّ

تجھ پر ہے، میری انکساری تیرے لیے ہے میرا خضوع و خشوع تیرے حضور ہے، میری تمام حاجتیں تیری بارگاہ میں ہیں تجھ سے ہی پوری ہوتی ہیں کیونکہ

إِلَيْكَ وَ أَنْ تُتِمَّ إِحْسَانَكَ إِلَيَّ بِفَكِّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ أَنْ تَحْشُرَنِي مَعَ أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ الْأَخْيَارِ

تیرے سوا کوئی ملجا و ماویٰ، پناہ گاہ اور جائے نجات نہیں ہے۔ اور یہ کہ مجھے جہنم سے آزاد کر کے مجھ پر اپنے احسان کو پورا فرما اور مجھے اپنے نبی کے بہترین

الْأَبْرَارِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ هُوَ عِنْدَكَ يَسِيرٌ وَ أَنَا إِلَى إِحْسَانِكَ فَقِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا

اور نیک ترین اہلبیتؑ کے ساتھ محشور فرما، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، یہ بات تیرے لیے بہت آسان ہے اور میں تیرے احسان کا محتاج ہوں اور

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ الطَّاهِرِينَ۔

ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی پاک آل پر اللہ کی رحمت ہو۔

۳۔ امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے منقولہ چھبیسویں دن کی دعا:

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ آيَتَيْنِ يَا مَاحِيَ آيَةِ اللَّيْلِ وَ جَاعِلَ آيَةِ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِنَبْتَغِيَ فَضْلاً

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانے والے، اے رات کی نشانی کو زائل کر کے اور دن کی نشانی کو روشن بنانے والے تاکہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کو

مِنْهُ وَ رِضْوَاناً يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلاً يَا مَانِعَ السَّمَاوَاتِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ وَ

تلاش کریں، اے ہر چیز کی حد اور فرق مقرر کرنے والے، اے آسمانوں کو زمین پر گرنے سے روکنے والے مگر اس کے اذن سے اور ان دونوں کو نابود ہونے سے

حَافِظَهُمَا أَنْ تَزُولاَ وَ لَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيماً غَفُوراً يَا اللهُ يَا

محفوظ رکھنے والے اور اگر یہ دونوں نابود ہونے لگیں تو تیرے سوا کوئی ان کو نہیں بچا سکتا، بے شک وہ بردبار بخشنے والا ہے، اے اللہ، اے اکیلے۔ اے اللہ، اے یگانہ

وَاحِدُ يَا اللهُ يَا أَحَدُ يَا اللهُ يَا صَمَدُ يَا اللهُ يَا وَهَّابُ يَا اللهُ يَا جَوَاداً لاَ يَبْخَلُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ

، اے اللہ، اے بے نیاز، اے اللہ، اے بہت عطا کرنے والے، اے اللہ، اے بڑے سخی جو کبھی کنجوسی نہیں کرتا، اے اللہ! تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین

الْحُسْنَى وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلاَءُ أَسْأَلُكَ أَنَفَةً عَنِ الدُّنْيَا وَ بُغْضاً لِأَهْلِهَا فَإِنَّ

اوصاف اور بڑائی اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے دنیا سے لاپرواہی اور اہل دنیا سے نفرت چاہتا ہوں کیونکہ دنیا کی بھلائی بہت کم ہے اور اس کی برائی بالکل تیار ہے، اس

خَيْرَهَا زَهِيدٌ وَ شَرَّهَا عَتِيدٌ وَ جَمْعَهَا يَنْفَدُ وَ صَفْوَهَا يَرْنَقُ وَ جَدِيدَهَا يَخْلُقُ وَ خَيْرَهَا يَتَكَدَّرُ مَا

کا ذخیرہ فناپذیر ہے اور اس سے پاک صاف اس سے آلودہ ہو جاتا ہے، اس کا جدید بوسیدہ ہو جاتا ہے، اس کی خیر و بھلائی گدلی ہو جاتی ہے، جو اس سے کھو جاتا ہے

فَاتَ مِنْهَا حَسْرَةٌ وَ مَا أُصِيبَ مِنْهَا فِتْنَةٌ إِلاَّ مَا نَالَتْهُ مِنْهُ عِصْمَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعِصْمَةَ مِنْهَا

وہ باعث حسرت ہے اور جو اس سے مل جاتا ہے وہ آزمائش کا باعث ہے مگر یہ کہ عصمت اس کے شامل حال ہو جائے۔ اے اللہ! میں تجھ سے اس سے عصمت

وَ أَلاَّ تَجْعَلَنِي كَمَنِ اطْمَأَنَّ إِلَيْهَا وَ أَخْلَدَ إِلَيْهَا وَ اتَّبَعَ هَوَاهُ إِلَهِي وَ سَيِّدِي كَمْ لِي مِنْ ذَنْبٍ بَعْدَ

(بچاؤ) کا سوال کرتا ہوں اور مجھے ان لوگوں میں سے نہ بنا جو اس پر مطمئن ہیں، اسی میں مگن رہنا چاہتے ہیں اور اپنی ہوا و ہوس کی پیروی کرتے ہیں۔ اے میرے

ذَنْبٍ وَ سَرَفٍ بَعْدَ سَرَفٍ سَتَرْتَهُ يَا رَبِّ وَ لَمْ تَكْشِفْ سِتْرَكَ عَنِّي بَلْ سَتَرْتَ الْعَوْرَةَ وَ كَثُرَتْ مِنِّي

معبود اور میرے آقا! تو نے کتنے میرے گناہ اور زیادتیاں یکے بعد دیگرے چھپائی ہیں، اے میرے پروردگار! تو نے کبھی میرا پردہ چاک نہیں کیا بلکہ ہمیشہ میری

الْإِسَاءَةُ وَ عَظُمَ حِلْمُكَ عَنِّي حَتَّى خِفْتُ أَنْ أَكُونَ مُسْتَدْرَجاً إِلَهِي وَ سَيِّدِي هَذِهِ يَدِي وَ نَاصِيَتِي

برائیوں پر پردہ ڈالا ہے، میری بدکاریاں بہت زیادہ ہیں اور مجھ پر تیرا حلم بہت زیادہ ہوگیا ہے یہاں تک کہ میں خوفزدہ ہوگیا کہ کہیں تو مجھے تدریجاً عذاب میں مبتلا

بِيَدِكَ مُقِرٌّ بِذَنْبِي مُعْتَرِفٌ بِخَطِيئَتِي فَإِنْ تَعْفُ فَرُبَّمَا عَفَوْتَ وَ صَفَحْتَ وَ أَحْسَنْتَ فَتَفَضَّلْتَ وَ إِنْ

نہ کردے۔ اے میرے معبود اور آقا! یہ میرا ہاتھ اور پیشانی تیرے اختیار میں ہے، میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنی خطاؤں کا معترف ہوں پس تو اگر

تُعَذِّبْنِي فَبِمَا قَدَّمَتْ يَدَايَ وَ مَا أَنْتَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

معاف کردے تو نے بہت معاف کیا، درگزر فرمایا، احسان کیا اور بہت فضل فرمایا اور اگر تو مجھے عذاب کرے تو یہ میرے اپنے اعمال کی سزا ہے جو میں نے آگے

آلِ مُحَمَّدٍ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ يَا مَنْ لَهُ السَّمَاوَاتُ وَ الْأَرْضُ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَ الْأَمْرُ يَا

بھیجے ہیں اور تو بندوں پر ہرگز ظلم نہیں کرتا۔ اے اللہ! میں تجھ سے درخواست ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اے دنیا اور آخرت کے مالک، اے وہ جس کی

مَنْ بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ يُجِيرُ وَ لَا يُجَارُ عَلَيْهِ أَسْأَلُكَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ

ملکیت میں آسمان اور زمین ہیں، اے وہ جس کے لیے خلق اور امر ہے، اے وہ جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز ہے، اے وہ جو پناہ دیتا ہے اسے کوئی پناہ نہیں دے

مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُجِيرَنِي مِنَ النَّارِ فِي يَوْمِ الدِّينِ يَوْمَ يُحْشَرُ

سکتا، میں تجھ سے اسی وقت محمد اور آل محمد کے مقام و مرتبے کے ذریعے التماس کرتا ہوں کہ مجھے قیامت کے دن جہنم سے پناہ عطا فرما، جس دن ظالموں کو حاضر کیا

الظَّالِمُونَ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَ لَا بَنُونَ إِلَّا مَنْ أَتَى اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ اللَّهُمَّ سَلِّمْ قَلْبِي مِنَ الْحَسَدِ وَ

جائے گا، جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ بیٹے مگر جو قلب سلیم (گناہوں سے سالم دل) کے ساتھ آئے۔ اے اللہ! میرے دل کو حسد، سرکشی، تکبر،

الْبَغْيِ وَ الْكِبْرِ وَ الْعُجْبِ وَ الرِّيَاءِ وَ النِّفَاقِ وَ سُوءِ الْأَخْلَاقِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غِنًى يُطْغِي وَ مِنْ

خود پسندی، ریاکاری، نفاق اور برے اخلاق سے محفوظ فرما۔ اے اللہ میں تجھ سے اس مال داری سے پناہ چاہتا ہوں جو سرکشی کا باعث ہو، ایسی ناداری سے پناہ

فَقْرٍ يُنْسِي وَ مِنْ جَارٍ يُؤْذِي وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ فَضَائِحِ الْفَقْرِ وَ مِنْ مَذَلَّةِ الدَّيْنِ وَ مِنْ شَمَاتَةِ الْعَدُوِّ

چاہتا ہوں جو تجھے بھلا دینے کا باعث ہو اور اذیت پہنچانے والے ہمسائے سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے فقر و ناداری کی رسوائی، قرض کی ذلت و خواری اور دشمن

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مَوْقِفٍ يُعْرِضُ فِيهِ الصَّدِيقُ وَ يَشْمَتُ بِي فِيهِ الْعَدُوُّ وَ يَرْحَمُنِي فِيهِ الْحَمِيمُ

کے خوش ہونے سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے معبود! میں ایسے مواقع سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جب دوست منہ موڑ لیتا ہے اور دشمن خوش ہوتا ہے اور

وَ تَزْدَرِينِي فِيهِ الْعُيُونُ وَ تَسُوءُ بِي فِيهِ الظُّنُونُ وَ أَعُوذُ يَا رَبِّ أَنْ أُعَادِيَ لَكَ وَلِيّاً أَوْ أُوَالِيَ لَكَ عَدُوّاً

صرف مخلص دوست ہی کام آتا ہے، جب آنکھیں آسانی سے ماتھے پر رکھ لی جاتی ہیں اور بدگمانیاں بڑھ جاتی ہیں۔ اے پروردگار! میں پناہ چاہتا ہوں اس بات

أَوْ أَقُولَ لِحَقٍّ هَذَا بَاطِلٌ أَوْ أَقُولَ لِبَاطِلٍ هَذَا حَقٌّ أَوْ أَقُولَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هَؤُلَاءِ أَهْدَى مِنَ الَّذِينَ

سے کہ میں تیرے ولی (دوست) سے دشمنی کروں اور تیرے دشمن سے دوستی کروں یا حق کے بارے میں کہوں کہ یہ باطل ہے یا کافروں کے بارے میں یہ کہوں

آمَنُوا سَبِیلاً اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِی وَ سَلِّمْ لِی دِینِی وَ أَعِنِّی عَلَی طَاعَتِكَ وَ وَفِّقْنِی لِمَرْضَاتِكَ وَ اجْعَلْنِی

کہ وہ زیادہ ہدایت کے راستے پر ہیں، اے اللہ! مجھے اور میرے دین کو صحیح و سالم رکھ، اپنی اطاعت پر میری مدد فرما، اپنی رضاؤں کے حصول میں مجھے کامیاب

مِمَّنْ یَعْتَصِمُ بِحَبْلِكَ وَ مِمَّنْ یُحِلُّ حَلاَلَكَ وَ یُحَرِّمُ حَرَامَكَ وَ یُؤْمِنُ بِكَ وَ یَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ وَ یَرُدُّ

فرما، مجھے ان لوگوں میں سے قرار دے جو تیری رسی کو مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں، تیرے حلال کو حلال گردانتے ہیں اور تیرے حرام کو حرام قرار دیتے ہیں، تجھ پر

أُمُورَهُ كُلَّهَا إِلَیْكَ وَ فَوَّضْتُ أَمْرِی إِلَیْكَ وَ أَسْلَمْتُ نَفْسِی وَ أَلْجَأْتُ ظَهْرِی فَلاَ تَكِلْنِی إِلَی نَفْسِی وَ لاَ

ایمان رکھتے ہیں، تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور اپنے تمام امور کو تیری طرف پلٹاتے ہیں۔ میں نے اپنے معاملے کو تیرے سپرد کیا ہے، تیرے سامنے سر تسلیم خم کیا

إِلَی مَخْلُوقٍ وَ أَنْتَ خَلَقْتَنِی وَ لاَ تُسَلِّطْ عَلَیَّ مَنْ لاَ یَرْحَمُنِی وَ لاَ تَجْعَلْنِی عِظَةً لِغَیْرِی وَ خِرْ لِی وَ اخْتَرْ

ہے، اپنے آپ کو تیری پناہ میں دیا ہے، مجھے میرے اور مخلو ال پر نہ چھوڑ، جبکہ تو نے مجھے خلق کیا ہے، جو مجھ پر رحم نہ کھائے اسے مجھ پر مسلط نہ فرما، مجھے

لِی فِی جَمِیعِ أُمُورِی خِیَرَةً فِی عَافِیَةٍ وَ سَهِّلْ عَلَیَّ أُمُورَ دُنْیَایَ وَ آخِرَتِی إِلَهِی وَ سَیِّدِی عَبْدُكَ وَ ابْنُ

دوسروں کے لیے عبرت کا نشان نہ بنا، میرے لیے خیر فرما اور میرے سب امور میں عافیت کے ساتھ خیر فرما، میرے دنیاوی اور آخروی امور میں آسانیاں پیدا

عَبْدِكَ یَسْأَلُكَ وَ یَتَضَرَّعُ إِلَیْكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعِینَنِی عَلَی

فرما۔ میرے معبود اور میرے سردار! تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا تجھ سے درخواست کر رہا ہے اور تیری بارگاہ میں آہ وزاری کر رہا ہے اور تجھ سے سوال کر رہا ہے

جِهَادِ نَفْسِی وَ تُبْ عَلَیَّ وَ اعْصِمْنِی فَإِنِّی فَقِیرٌ إِلَیْكَ فَأَغْنِ فَقْرِی رَبِّ هَبْ لِی تَوْبَةً نَصُوحاً وَ نِیَّةً

کہ تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت فرما، اپنے نفس کے ساتھ جہاد میں میری مدد فرما، میری توبہ قبول کر اور (گناہ اور غفلت سے) مجھے محفوظ رکھ۔ میں تیرا نیاز مند ہوں

صَادِقَةً وَ مُكْتَسَباً حَلاَلاً وَ عَمَلاً مُتَقَبَّلاً وَ أَجِرْنِی مِنَ الْجَهْلِ وَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ

مجھے ناداری سے مالدار بنا دے، پروردگارا! مجھے خالص توبہ کرنے کی توفیق دے، سچی نیت، حلال روزی اور مقبول عمل عطا فرما اور جہالت اور جہنم سے اپنی پناہ

الْعَافِیَةَ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَتَیْتُكَ هَارِباً مِنْ ذُنُوبِی تَائِباً وَ لِمَغْفِرَتِكَ طَالِباً وَ إِلَیْكَ رَاغِباً فَصَلِّ عَلَی

عنایت فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے عفو و بخشش اور عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تیری بارگاہ میں گناہوں سے بھاگ کر توبہ کی حالت میں آیا ہوں، تیری

مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ اغْفِرْ لِی وَ ارْحَمْنِی وَ اعْصِمْنِی وَ تُبْ عَلَیَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیمُ وَ صَلَّی

مغفرت کا طلبگار ہوں اور تیرا چاہنے والا ہوں۔ پس تو محمد اور آل محمد پر رحمت فرما، مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے محفوظ فرما اور میری توبہ قبول فرما، بے شک تو بہت

اللّٰهُ عَلَی رَسُولِهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

زیادہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور اللہ کا اپنے رسول، نبی اکرمؐ ہمارے آقا محمدؐ اور ان کی آل پر درود اور سلام ہو۔

۴۔ اس دن کی ایک اور خاص دعا:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی فِیهِ مُحِبّاً لِأَوْلِیَائِكَ وَ مُعَادِیاً لِأَعْدَائِكَ، مُسْتَنّاً بِسُنَّةِ خَاتَمِ أَنْبِیَائِكَ، یَا عَاصِمَ

اے معبود! آج کے دن مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں کا دشمن نیز مجھے اپنے نبیوں کے خاتم کی سنت پر قائم رکھ اے نبیوں

قُلُوبِ النَّبِيِّينَ۔

کے دلوں کی نگہداری کرنے والے۔